

## 157638 - مجموعی مال سے زکاة ادا کرنی ہوگی یا صرف ایک سال کے دوران ذخیرہ شدہ مال سے زکاة دی جائے گی؟

### سوال

سوال: میرے ایک دوست نے پوچھا ہے کہ: اسکا ایک بیٹا ہے جو پیدائشی طور پر کچھ معذور ہے، اسکی عمر 25 سال ہے، جو کہ اپنے والدین کیساتھ رہتا ہے، اور اسے معذور ہونے کی بنا پر ماہانہ وظیفہ بھی ملتا ہے، چنانچہ اس رقم کو اسکے مستقبل کیلئے محفوظ کر لیا جاتا ہے۔ اور والد اس کے بچت شدہ مال میں سے ہر سال زکاة ادا کرتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ: شروع سے لیکر اب تک جتنا مال جمع ہوچکا ہے سارے مال میں سے ہر سال زکاة ادا کی جائے گی یا صرف ایک سال کی جمع شدہ رقم سے زکاة ادا ہوگی؟ آپکا بہت بہت شکریہ، اللہ تعالیٰ آپکی کاوشوں میں دن دگنی رات چگنی برکتیں عطا فرمائے۔

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جو شخص زکاة کے نصاب کے برابر مال کا مالک بن جائے تو جب بھی ایک سال مکمل ہوگا اس پر زکاة واجب ہوگی، چنانچہ اگر پہلے سال میں اسکے پاس 5000 تھے، تو انکی زکاة ادا کریگا، اور اگر دوسرے سال تک اسکے پاس 10000 ہزار جمع ہوگئے تو پورے 10000 کی زکاة ادا کرنا ضروری ہوگا، اسی طرح تیسرے سال کریگا، لہذا زکاة پورے جمع شدہ مال پر واجب ہوگی، صرف ایک سال کے جمع شدہ مال پر زکاة نہیں ہوتی۔

اس بنا پر آپکے دوست کیلئے ضروری ہے کہ وہ ہر سال جتنا بھی مال اسکے بیٹے کیلئے جمع ہو تمام میں سے زکاة ادا کریگا، چاہے اس نے گذشتہ سالوں میں کچھ مال یا مکمل مال کی زکاة ادا ہی کیوں نہ کردی ہو۔

والله اعلم .